© rasailojaraid.com

مدیر کے نام

محمد ایوب خان جدون ، مانسہرہ

'نفاذِ اسلام میں حکمت' (جنوری ۲۰۱۲ء) کا مطالعہ کرتے ہوئے جب میں ذرائع ابلاغ کی اصلاح پر پہنچا تو خیال آیا کہ آج کل ذرائع ابلاغ فحاشی، بے حیائی اور بداخلاقی پھیلانے میں آخری حدوں کو چھو رہے ہیں۔ اب کوئی آدمی فحاشی سے پاک خبرنامہ بھی نہیں دیکھ سکتا۔ ایسے میں فحاشی و بے حیائی کے خلاف منظّم آواز اُٹھانے کی ضرورت ہے۔ ماضی کی طرح جماعت اسلامی کو عوامی دباؤ کے ذریعے اس کے سدباب کے لیے بھرپور کوشش کرنی چاہیے۔

عبدالرشید عراقی ، سوہدرہ

'بھارت اور پسندیدہ ترین ملک' (دسمبر ۲۰۱۱ء) میں اُن تمام امور کی وضاحت کی گئی ہے جو پاکستان کو نقصان پہنچانے اور اقتصادی و معاشی طور پر مفلوج کرنے کے لیے بھارت کر رہا ہے۔ دوسری طرف بھارت اپنے ملک میں مسلمانوں کو آج سے نہیں بلکہ ۶۴ برس سے مسلسل مفلوج کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ایسے ملک کو حکومتِ پاکستان پسندیدہ ملک قرار دے رہی ہے جو سمجھ سے بالاتر ہے۔ ضروری ہے کہ پاکستان کی تمام اسلام دوست جماعتیں مل کر اس ملک دشمن فیصلے کا تدارک کریں۔

'چند اہم سماجی مسائل اور اسلام' میں بعض اہم معاشرتی مسائل پر اظہارِ خیال کیا گیا ہے، اور آج کل تو ایسے ایسے مسائل سامنے آرہے ہیں کہ جن کے پڑھنے سے طبیعت مکدّر ہو جاتی ہے اور نفرت کے جذبات اُبھرنے لگتے ہیں۔ درحقیقت ایسے مسائل کا پیدا ہونا اس وجہ سے ہے کہ غیرمسلموں کے نزدیک ان کو تہذیب اور حقوق کا نام دیا جارہا ہے اور مسلمان اسلام سے دُوری کی وجہ سے ان کو اختیار کر رہے ہیں۔ ضروری ہے کہ مسلمان دین اسلام کی روشنی میں اپنے آپ کو ڈھالیں اور مغربی تہذیب کے بجاے اسلامی تہذیب کو اپنائیں۔

محمد اصغر ، پشاور

'قربانی، مسلمان کو مسلمان بناتی ہے' (دسمبر ۲۰۱۱ء) قربانی کے موضوع پر خرم مراد مرحوم کی عمدہ تحریر ہے۔ قربانی کے جامع تصور کو سامنے لاتی ہے، اور غور و فکر اور عمل کے لیے نئی راہیں کھولتی ہے۔

عابد صدیقی ، نیویارک، امریکا

'نوجوانوں کا عزم اور ہمارا مستقبل' (نومبر ۲۰۱۱ء) پڑھ کر یوں محسوس ہوا کہ مایوسی کی تاریکیوں میں

© rasailojaraid.com